36638- کیا کوئی شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت کر سکتا ہے ؟

سوال

کسی اسلامی ملک کی جانب ہجرت کرنا سنت ہے، لھذا کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح برطانیا سے سعودی عرب کے شہر مدینہ طیبہ میں منتقل ہونا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

ایسے شخص کے لیے جو کفار ممالک میں رہ کر اسلامی شعار اور احکام پر عمل نہیں کر سکتا، اور اپنے دین کا کھلے عام اظہار نہیں کر سکتا اس کے لیے کفریہ ممالک کو خیر باد کہہ کر کسی اسلامی ملک کی جانت ہجرت کرنا واجب ہے.

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں جب فرشتے ان کی روح قبض کرتے ہیں تو پوچھتے ہیں، تم کس حال میں تھے؟ یہ جواب دیتے ہیں کہ ہم اپنی جگہ کمزور اور مغلوب تھے، فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ تعالی کی زمین کشادہ اور وسیع نہ تھی کہ تم ہجرت کر جاتے؟ یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ پہنچنے کی بہت بری جگہ ہے}.النساء (97)

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"میں ہر اس مسلمان سے بری ہوں جو مشرکوں کے درمیان رہتا ہے"

سنن ابوداود حدیث نمبر (2645)، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

لیکن جو اپنے دین کو ظاہر کرنے پر قادر ہو اس پر ہجرت کرنی واجب نہیں ہے.

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (13363) کا جواب دیکھیں.

اور اگر وہ یہ دیکھے کہ اس کا اپنے ملک میں رہنا لوگوں کو دعوت الی اللہ دینے اور تبلیغ کرنے میں زیادہ سود و نفع مند ہے، اور اسے اپنے دین کا بھی خطرہ نہیں تو پھر اس کا اس ملک میں ہی رہنا ہجرت کرنے سے افضل اور بہتر ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (47672) کا جواب ضرور دیکھیں.

اور ہجرت کے لیے شرط نہیں کہ شرط مدینہ شریف کی طرف ہی کی جائے، بلکہ ہجرت ہر اس اسلامی ملک کی طرف کی جا سکتی ہے جہاں وہ رہ کر اور بود و باش اختیار کر کے دینی احکام و شعار پر عمل پیرا رہ سکے، اور اسے اپنے دین کا کوئی خطرہ نہ ہو.

آپ اسلامی ملک کی طرف ہجرت کے حکم کی تفصیل سوال نمبر (7191) کے جواب میں دیکھیں.

واللہ اعلم.